تبصرہ نگار: ح۔ح

تعارف وتبصرہ

تبصرے کے لیے کتاب کے دو نسخے ارسال کرنا ضروری ہے۔ پمفلٹ نما کتابچوں پر تبصرہ نہیں کیا جائے گا۔ ——— (ادارہ)

۱- مقام محمد ﷺ قرآن کریم کے آئینے میں، مؤلف: ڈاکٹر سید ابوالخیر کشفی، ناشر: دارالاشاعت اردو بازار کراچی، صفحات: ۲۳۸، قیمت: درج نہیں۔

سیرت پر دستیاب روایات واحادیث اور آثار صحابہ کے وسیع ذخیرہ سے قطع نظر، قرآن مجید نے مختلف مقامات میں رسول اکرم ﷺ کے اسوۂ حسنہ کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کیا ہے، تفحص اور تلاش سے ایسی بیسیوں آیات کا استقصاء ممکن ہے جنہیں بنیاد بنا کر، قرآن مجید سے ماخوذ سیرت مرتب ہوسکتی ہے۔ عام محدثین اور اصحاب سیر نے اپنی کتابوں میں، بالخصوص قاضی عیاض رحمہ اللہ نے "الشفاء" کے متعدد ابواب میں قرآن کریم سے مستنبط سیرت کا التزام کیا ہے۔ عربی زبان میں ان جزوی کاوشوں کے علاوہ، کیا اردو زبان میں سیرت پر اس اسلوب میں کوئی مستقل کاوش کی گئی ہے؟ وثوق سے نفی کا دعویٰ نہیں کیا جاسکتا ہے، اگر ذرا سی تعلّی کی اجازت دی جائے تو ہمارے اندازہ کے مطابق اس نہج پر زیرِ تبصرہ کتاب سے پیشتر کوئی مستقل بسیط کاوش سیرت کی مرتب نہیں ہوئی۔ مولانا ابوالکلام مرحوم نے علامہ شبلی نعمانیؒ کو مشورہ دیا تھا کہ وہ قرآن کریم سے ماخوذ سیرت مرتب کریں، شبلی مرحوم سیماب صفت تھے۔ مشورہ کی بھرپور تحسین تو ہوئی، مگر تذبذب کی خلش نے ان کو اقدام کی اجازت نہ دی۔ ڈاکٹر ابوالخیر کشفی معروف ادیب ہیں، شاعر ہیں، نقاد اور افسانہ نگار ہیں، مختلف اصناف ادب میں ان کی متعدد تصنیفات شائع ہو کر مقبول ہوئیں ہیں۔ ایک عرصہ سے انہوں نے مذہب کا موضوع منتخب کیا ہے۔ قرآن کریم سے ماخوذ سیرت مرتب کرکے ڈاکٹر صاحب نے اردو زبان کے ذخیرہ سیرت میں ایک قابل فخر اضافہ کیا ہے۔ سیرت طیبہ کو اس نہج پر مرتب کرنا کس قدر حوصلہ شکن اور ہمت فرسا کام ہے؟ اس وضاحت کی ضرورت نہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے اپنی دلآویز نثر میں قرآن کریم کے آئینہ میں رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سیرت اور مقام ومرتبہ کو بڑی خوبصورتی سے نمایاں کیا ہے۔ اس ضمن میں مزید تفصیل اور وضاحت کے لئے حدیث اور تاریخ وسیر کی مستند کتب سے بھرپور استفادہ کیا گیا ہے۔

"حیاتِ محمدی قرآن کے آئینہ میں" کے نام سے ڈاکٹر صاحب کی ایک کاوش پہلے چھپ چکی ہے۔ زیر تبصرہ کتاب اس سلسلہ کا دوسرا حصہ ہے۔ جس پر حوالہ جات کی تخریج کا کام سید عزیز الرحمٰن نے کیا ہے۔ مؤلف نے بتایا ہے کہ وہ "اخلاق محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم" کے عنوان سے اس سلسلے کے حصہ سوم کو بھی قارئین کی خدمت میں پیش کرنا